109216 ـ غصہ کی حالت میں دخول سے قبل ہی بیوی کو طلاق دے دی اور اسے علم نہیں تھا کہ وہ کیا کہہ رہا ہے

سوال

میں نے ايك عورت سے شرعی عقد نكاح كيا، اور محكمہ میں بھی اس كا اندراج كيا گيا، لیكن میں نے ابھی اس عورت سے دخول نہیں كيا كيونكہ اسے اپنے پاس لانے كے لیے ویزہ نكلنے كا انتظار كر رہا ہوں، ٹیلی فون پر ہمارا جھگڑا ہو گيا حتی كہ مجھے اتنا غصہ آيا كہ اپنے ہوش كھو بیٹھا اور مجھے علم نہ رہا كہ میں كيا كہہ رہا ہوں اور اسی حالت میں زبان سے تجھے طلاق تجھے طلاق كے الفاظ نكال دیے، پھر بیوی نے مجھے متنبہ كيا كہ اللہ سے ڈر اللہ سے ڈرو پھر میں ہوش میں آیا كيا واقعی طلاق ہو چكی ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر كوئی شخص كسی عورت سے شرعی نكاح كر لے اور پھر اسے طلاق دے دے تو طلاق واقع ہو جاتی ہے چاہے اس سے دخول كيا ہو یا دخول نہ كيا ہو، اور چاہے وہ نكاح محكمہ میں رجسٹر كرايا گيا ہو یا نہ كرايا گيا ہو.

لیكن جیسا كہ آپ نے ذكر كيا ہے كہ اگر آپ نے طلاق كے الفاظ اس حالت اور شدید غصہ میں كہے كہ آپ كو كچھ معلوم نہیں آپ كيا كہہ رہے ہیں تو پھر طلاق واقع نہیں ہوئی.

غصہ كی حالت میں طلاق دینے پر كب طلاق واقع ہوتی ہے اور كب واقع نہیں ہوتی كا تفصیلی بیان سوال نمبر (45174) كے جواب میں بیان ہو چكا ہے آپ اس كا مطالعہ كریں.

ہر حالت میں طلاق كے الفاظ زبان سے نكالنے سے اجتناب كرنا چاہیے، اور خاص كر ازدواجی زندگی كی ابتدا میں، كيونكہ یہ چیز تو بیوی كو خوف اور پریشانی كی دعوت دیتی ہے، اور ہو سكتا ہے كہ آپ كے نہ چاہتے ہوئے بھی آپ دونوں كے مابین علیحدگی ہو سكتی ہے.

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے كہ وہ آپ كو صحیح راہ كی توفیق نصیب فرمائے.

واللہ اعلم .